

TAXIMIAN

FINANCE ACT SPECIAL

A Publication of Multan Tax Bar Association

www.multantaxbar.com

Patron

M Zulfiqar Khokhar

President

Mian Abdul Sattar

Vice President

Raja Imtiaz Kayani

General Secretary

Muhammad Imran Ghazi

Joint Secretary

Kanvar Tanveer Anjum

Finance Secretary

Madam Fozia Malik

Library Secretary

Muhammad Ateeq Anwar

Members Ex. Committee

Naeem Zafar

Muhammad Fayyaz Khokhar

Nawab Naseer ud Deen

Hammad Asad

Auditor

Muhammad Waqas Khalid



اداریہ

محترم قارئین،
السلام علیکم!

ہمیں انتہائی خوشی ہے کہ ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ماہانہ نیوز لیٹر "ٹیکس مین" کا خصوصی شمارہ، جو کہ مالیاتی ایکٹ 2024 کے اہم ترامیم پر مبنی ہے، آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ اس شمارے میں ہمیں فخر ہے کہ ہم نے حکومت کی جانب سے مالیاتی بل 2024 اور مالیاتی ایکٹ 2024 کا تقابل اور ترامیم کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

یہ خصوصی شمارہ جنوبی پنجاب کی ٹیکس برادری، کاروباری حضرات، دکانداروں اور تاجروں کی سہولت کے لئے اردو زبان میں شائع کیا گیا ہے تاکہ وہ ان اہم تبدیلیوں سے بخوبی آگاہ ہو سکیں جو ان کی کاروباری زندگی پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

اس موقع پر، میں بطور مدیر، ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو باڈی کی کاوشوں کی تعریف کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مالیاتی ایکٹ 2024 کا جامع خلاصہ تیار کیا اور اس شمارے کو ممکن بنایا۔ ان کی انتھک محنت اور لگن کی وجہ سے ہی ہم اس قابل ہوئے ہیں کہ ہم آپ تک مستند اور مفید معلومات پہنچا سکیں۔

ہم یہ اعلان کرتے ہوئے بھی فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہم اپنی کوششیں جاری رکھیں گے تاکہ ٹیکس آگاہی کو فروغ دیا جاسکے اور ٹیکس برادری اور کاروباری حضرات کی سہولت کے لئے مزید اقدامات کئے جاسکیں۔ ہمارا مقصد ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ ہم آپ کو تازہ ترین اور مستند معلومات فراہم کریں تاکہ آپ ٹیکس قوانین کی تعمیل میں آسانی حاصل کر سکیں۔

آپ کے تعاون اور حوصلہ افزائی کے لئے شکر گزار،

محمد عمران غازی

مدیر "ٹیکس مین"

Offices: Multan Tax Bar Association

- Younas Ghazi Bar Hall, Appellate Tribunal Inland Revenue, Judicial Complex, Matti Tal Road, Multan
- Hayat Khokhar Bar Hall, Regional Tax Office, Nawan Shaher, Multan
- A.Mueed Khawaja Bar Hall, Regional Tax Office, Nawan Shaher, Multan



WWW.IMRANGHAZI.COM

Editorial Team:

Editor-in-chief:

Muhammad Imran Ghazi

Sub-Editors (Multan)

Javaid Iqbal Owaisi
Raja Ejaz Ahmad Kayani
Muhammad Waqas Khalid
Malik Muhammad Rafiq
Muhammad Usman Hadi
Muhammad Usman Khan
Usman Sattar
Syed M Junaid Mamtaz
Nawab Naseer ud Deen
Muhammad Asim Khan
Sheikh Usama Tanveer

Khanewal

Ghulam Ahmad Chughtai
Irfan Ayub

Bahawalpur

Saifal Tanveer
Khalid Mehmood

Mian Channu

Naeem Shahzad

Mailsi

Ch. Muhammad Ashraf

Rajanpur

Kunvar Usama Samee

Hasilpur

Mauz Gulzar

Vehari

Waseem Ashraf

Dera Ghazi Khan

Ahmar Rauf

Alipur / Jatoi

Muzaffar Azeem
Javed Abbas Sial



صدارتی پیغام

السلام علیکم!

ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے ماہانہ نیوز لیٹر "ٹیکس مین" کے خصوصی شمارے میں آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے مجھے بے حد مسرت ہو رہی ہے۔ اس شمارے میں، ہم نے مالیاتی ایکٹ 2024 کے تحت حکومت کی جانب سے متعارف کردہ اہم ترامیم کا جائزہ لیا ہے اور ان کا مالیاتی بل 2024 کے ساتھ تقابلی تجزیہ پیش کیا ہے۔

** مالیاتی ایکٹ 2024 کی چند اہم خصوصیات کا خلاصہ **

** 1. بلڈرز اور ڈویلپرز کی ٹیکسیشن: بلڈرز اور ڈویلپرز کے لئے ایک خصوصی ٹیکس نظام متعارف کرایا گیا ہے جس کے تحت ان کی تعمیر اور فروخت کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے منافع پر مخصوص شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

** 2. غیر مقیم افراد کے لئے نمایاں اقتصادی موجودگی: غیر مقیم افراد کی کاروباری آمدنی کو پاکستان میں پیدا ہونے والی آمدنی سمجھا جائے گا جب تک کہ یہ پاکستان میں 'کاروباری تعلق' سے منسوب ہو۔

** 3. بینکنگ چینلز کے ذریعے ادائیگی: بینکنگ چینلز کے ذریعے نہ کی جانے والی ادائیگیوں کی حد کو مد نظر رکھتے ہوئے، ابہام کو دور کر دیا گیا ہے اور یہ وضاحت کی گئی ہے کہ یہ ایک ٹیکس پیریڈ میں ایک واحد سپلائی کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے ہے۔

ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو باڈی کی کاوشوں کی بدولت، ہم نے ان اہم ترامیم کو آپ تک پہنچانے کا اہتمام کیا ہے۔ ان کی انتھک محنت اور لگن کی وجہ سے ہی ہم اس قابل ہوئے ہیں کہ ہم آپ تک مستند اور مفید معلومات پہنچا سکیں۔

ہم اپنے قارئین کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنی کوششیں جاری رکھیں گے تاکہ ٹیکس آگاہی کو فروغ دیا جاسکے اور ٹیکس برادری اور کاروباری حضرات کی سہولت کے لئے مزید اقدامات کئے جاسکیں۔ ہمارا مقصد ہمیشہ سے یہی رہا ہے کہ ہم آپ کو تازہ ترین اور مستند معلومات فراہم کریں تاکہ آپ ٹیکس قوانین کی تعمیل میں آسانی حاصل کر سکیں۔

آپ کے تعاون اور حوصلہ افزائی کے لئے شکریہ گزار،

میاں عبدالستار

صدر، ملتان ٹیکس بار ایسوسی ایشن



مالیاتی ایکٹ 2024 کے تحت کی گئی ترامیم

وفاقی حکومت نے مالیاتی بل 2024، 12 جون 2024 کو قومی اسمبلی میں پیش کیا۔ سینیٹ اور قومی اسمبلی میں بحث کے بعد، حکومت نے مالیاتی ایکٹ، 2024 کو کچھ تبدیلیوں/ترامیم کے ساتھ 28 جون 2024 کو منظور کر لیا ہے۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے مالیاتی قوانین میں کی گئی ترامیم کو 1 جولائی 2024 سے مؤثر بنایا گیا ہے، جب تک کہ دوسری صورت میں وضاحت نہ کی جائے۔ یہ یادداشت فنانس ایکٹ کو پاس کرتے وقت فنانس بل میں کی گئی اہم ترامیم کا خلاصہ پیش کرتی ہے۔

INCOME TAX

سرچارج

ہر فرد (بشمول تنخواہ دار افراد) اور اشخاص کی ایسوسی ایشن (AOP)، جن کی سال کی قابل ٹیکس آمدنی 10 ملین روپے سے تجاوز کرتی ہے، پر ان کی قابل ٹیکس آمدنی پر 10% کی شرح سے سرچارج واجب الادا ہوگا۔ مثال کے طور پر، اگر کسی شخص کی قابل ٹیکس آمدنی 12 ملین روپے ہے، تو اس پر معمول کا آمدنی ٹیکس 2,765,000 روپے بنتا ہے۔ اس کے مطابق اسے 10% کی شرح سے سرچارج بھی ادا کرنا ہوگا (یعنی 276,500 روپے)۔

متعلقہ ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگیوں سے مذکورہ سرچارج کی رقم کاٹنے کے لئے وہ ہولڈنگ ٹیکس کی دفعات میں بھی ترامیم کی گئی ہے۔ یہ سرچارج ان آمدنیوں پر لاگو نہیں ہوگا جو حتمی ٹیکس نظام کے دائرہ کار میں آتی ہیں یا جن کے لئے خصوصی ٹیکس کی شرحیں مقرر ہیں، جیسے کہ درج شدہ سکیورٹیز، غیر منقولہ جائیدادوں پر سرمائے کے منافع وغیرہ۔

ان ٹیکس دہندگان کے لیے جنہیں ان کی آمدنی 150 ملین روپے کی حد سے تجاوز کرنے کی وجہ سے سپر ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے، مذکورہ سرچارج صرف ان کی معمول کی آمدنی ٹیکس کی ذمہ داری پر لاگو ہوگا جبکہ سپر ٹیکس کی رقم پر کوئی سرچارج شمار نہیں کیا جائے گا۔

تنخواہ دار افراد

ٹیکس کی شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے جو فنانس بل کے ذریعے تجویز کی گئی تھیں۔

غیر تنخواہ دار افراد/AOPs

ٹیکس کی شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے جو فنانس بل کے ذریعے تجویز کی گئی تھیں، سوائے اس کے کہ پیشہ ورانہ فرموں کے معاملے میں جنہیں کسی قانون یا متعلقہ ریگولیٹری باڈی کے قواعد کے تحت شمولیت سے روک دیا گیا ہو، فنانس ایکٹ نے زیادہ سے زیادہ شرح 45% سے کم کر کے 40% کر دی ہے۔

اشیاء کی برآمد پر ٹیکس

فنانس بل نے اشیاء کے برآمد کنندگان، ایکسپورٹ پروسیسنگ زون (EPZ) کی اکائیوں، بالواسطہ برآمد کنندگان وغیرہ کے حتمی ٹیکس نظام کو کم از کم ٹیکس نظام میں تبدیل کرنے کی تجویز دی تھی، اس کے علاوہ اشیاء کے براہ راست برآمد کنندگان کے لیے 1% کی شرح سے اضافی پیشگی ٹیکس کی جمع آوری کی تجویز دی تھی۔

سیکشن 147 (پیشگی ٹیکس) میں ایک نئی شق شامل کی گئی ہے جس کے تحت مخصوص ووڈ ہولڈنگ ایجنٹس کو اب اشیاء کے برآمد کنندگان (چاہے وہ براہ راست ہوں یا بالواسطہ) سے برآمدی وصولیوں کے وقت 1% پیشگی انکم ٹیکس جمع کرنا ہوگا۔ اس ترمیم کے نتیجے میں فنانس بل کے ذریعے اشیاء کے براہ راست برآمد کنندگان پر سیکشن 154 کے تحت پیشگی ٹیکس کی جمع آوری کی تجویز واپس لے لی گئی ہے۔

بلڈرز اور ڈویلپرز کی ٹیکسیشن

بلڈرز اور ڈویلپرز کے لئے ایک خصوصی ٹیکس نظام تجویز کیا گیا ہے جس کے تحت مذکورہ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے قابل ٹیکس منافع پر لاگو ٹیکس ادا کیا جائے گا، جو درج ذیل طریقے سے حساب کیا جائے گا:

نمبر شمار	سرگرمیوں کی نوعیت	مجموعی وصولیوں کا بطور فیصد قابل ٹیکس منافع
1	رہائشی، تجارتی یا دیگر عمارتوں کی تعمیر اور فروخت	10%
2	رہائشی، تجارتی یا دیگر پلاٹوں کی ترقی اور فروخت	15%
3	دونوں مذکورہ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی	12%

اگر کوئی ٹیکس دہندہ، جمع شدہ رقم یا کسی سرمایہ کاری کی نوعیت اور ذریعہ کی وضاحت کرتے ہوئے، یا ملکیت میں موجود پیسہ یا قیمتی چیز یا وہ فنڈز جن سے اخراجات کئے گئے، کسی بھی ذریعہ آمدنی کو مد نظر رکھتا ہے جو کہ اوپر مذکورہ ٹیکس کے تابع ہے، تو ٹیکس دہندہ کو کسی بھی رقم کا کریڈٹ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو کہ اوپر حساب کردہ قابل ٹیکس منافع سے زیادہ ہو۔ تاہم، اگر اس کی حقیقی قابل ٹیکس آمدنی اوپر حساب کردہ قابل ٹیکس منافع سے زیادہ ہے، تو ٹیکس دہندہ کو اس اضافی آمدنی کا کریڈٹ لینے کا حق ہوگا بشرطیکہ وہ قابل اطلاق معمول کی شرحوں پر ٹیکس کی ادائیگی کرے۔

ایک بلڈریا ڈویلپر جو پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی کے ایکٹ یا صدارتی حکم کے ذریعے قائم کیا گیا ہو اور جو اپنے ملازمین یا دیگر کے فائدے کے لئے سرگرمیوں میں مصروف ہو (بشمول منصوبہ بندی اور ترقی اور مخصوص یا مطلع کردہ علاقے میں رہائش اور متعلقہ سہولیات فراہم کرنے اور ریگولیٹ کرنے کی سرگرمیاں) اس نظام کے تحت نہیں آتا۔

استثنائی سرٹیفکیٹس جاری کرنے کے اختیارات

فنانس بل میں کمشنر کے ٹیکس و دہولڈنگ استثنائی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے اختیارات کو واپس لینے کی تجویز کو ختم کر دیا گیا ہے، جہاں آمدنی ٹیکس سے مستثنیٰ یا 100% ٹیکس کریڈٹ کے تابع ہو (مثلاً، NPOs)۔

تاہم، مقیم اور غیر مقیم افراد کو ادائیگیوں کے حوالے سے (جو کم از کم ٹیکس کے تابع نہیں ہیں) جیسے کہ مینوفیکچررز کی طرف سے اشیاء کی فروخت وغیرہ، استثنائی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار بحال نہیں کیا گیا ہے بلکہ کم شرح سرٹیفکیٹ کے ذریعے دی جانے والی رعایت کو معمول کی شرح کے 80% تک محدود کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر، ایک کارپوریٹ مینوفیکچرر کی صورت میں جس کی اشیاء کی فروخت کے خلاف ادائیگی پر معمول کی دہولڈنگ ٹیکس کی شرح 5% ہے، اب وہ 1% تک کم شرح سرٹیفکیٹ حاصل کر سکے گا (یعنی 5% کا 80% ہونے والی زیادہ سے زیادہ 4% کی رعایت دی گئی ہے)۔

خصوصی اقتصادی زون کی اکائیوں پر کم از کم ٹیکس

ایک مخصوص شق کو دوبارہ شامل کیا گیا ہے تاکہ خصوصی اقتصادی زون کی اکائیوں کو ٹرن اوور کی بنیاد پر کم از کم ٹیکس کے نظام سے مستثنیٰ کیا جاسکے (سیکشن 113)۔ ایسی اکائیاں ویسے بھی مخصوص مدت کے لئے ٹیکس سے مستثنیٰ ہوتی ہیں۔ ماضی میں، اس بات پر اختلاف رہا ہے کہ آیا کم از کم ٹیکس کی دفعات ایسی اکائیوں پر لاگو ہوتی ہیں یا نہیں۔ ترمیم نے اب اس اختلاف کو ختم کر دیا ہے۔

سیلز پر موشن، اشتہار اور تشہیر کے اخراجات

فنانس بل نے ایک ترمیم کی تجویز دی تھی جس کے تحت مخصوص غیر محسوس اثاثوں پر ایک ایسوسی ایٹ کو قابل ادائیگی رائلٹی کی صورت میں ٹیکس

دہندہ کو سیلز پروموشن، اشتہار اور تشہیر کے اخراجات کے 25% کی منسوخی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

مذکورہ منسوخی اب صرف کمشنر کے نوٹس کے اجرا پر کی جائے گی، جہاں ٹیکس دہندہ کوئی وضاحت یا ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے کہ اس اخراجات کے نتیجے میں ایسوسی ایٹ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا ہے۔

دوسرے الفاظ میں فنانس بل کے ذریعے تجویز کردہ ترمیم کے اثرات کو مؤثر طریقے سے محدود کر دیا گیا ہے، صرف ان صورتوں میں 25% اخراجات کی منسوخی یا مختص کرنے کو محدود کر کے جہاں ٹیکس دہندہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے کہ اس اخراجات کے نتیجے میں مخصوص غیر محسوس اثاثوں کے مالک ایسوسی ایٹ کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔

اسٹاک فنڈز سے حاصل ہونے والی آمدنی

فنانس بل کے ذریعے اسٹاک فنڈ کی صورت میں اگر دیویڈنڈ وصولیاں سرمائے کے منافع سے کم ہوں تو CGT کی شرح 20% تجویز کی گئی تھی، جسے کم کر کے 15% کر دیا گیا ہے۔

غیر مقیم افراد کے لیے نمایاں اقتصادی موجودگی

غیر مقیم شخص کی کاروباری آمدنی کو، دیگر چیزوں کے علاوہ، پاکستان میں پیدا ہونے والی آمدنی سمجھا جاتا ہے جس حد تک یہ پاکستان میں 'کاروباری تعلق' سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر منسوب ہوتی ہے۔ 'کاروباری تعلق' کے تصور کو وسعت دی گئی ہے تاکہ غیر مقیم کی پاکستان میں 'نمایاں اقتصادی موجودگی' کو شامل کیا جاسکے۔

پاکستان میں نمایاں اقتصادی موجودگی کی تعریف درج ذیل ہے:

(a) کسی غیر مقیم کے ذریعے کسی پاکستانی شخص کے ساتھ کسی بھی اشیاء، خدمات یا جائیداد کے لین دین، بشمول پاکستان میں ڈیٹا یا سافٹ ویئر کے ڈاؤن لوڈ کی فراہمی، اگر مالی سال کے دوران ایسے لین دین سے ہونے والی ادائیگیوں کی مجموعی مقدار مقررہ رقم سے تجاوز کر جائے؛

(b) پاکستان میں مقررہ تعداد میں صارفین کے ساتھ مسلسل اور منظم طریقے سے کاروباری سرگرمیوں کی دعوت یا ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے رابطہ کرنا، چاہے:

(i) ایسے لین دین یا سرگرمیوں کے معاہدے پاکستان میں دستخط کیے گئے ہوں یا نہ ہوں؛

(ii) غیر مقیم کا پاکستان میں رہائش یا کاروبار کی جگہ ہو یا نہ ہو؛ یا

(iii) غیر مقیم پاکستان میں خدمات فراہم کرتا ہو یا نہ ہو۔

غیر مقیم افراد جو کسی قابل اطلاق دوہرے ٹیکس معاہدے کے تحت آتے ہیں، مذکورہ ترمیم سے متاثر نہیں ہوں گے کیونکہ دوہرے ٹیکس معاہدے کے پرویشن مقامی ٹیکس قوانین پر فوقیت رکھتے ہیں، بعض عمومی اینٹی avoidance پرویشن کے تابع۔

بہترین اندازہ لگانے کے تخمینے کے لیے سیٹلر بینچ مارکس

بہترین اندازہ لگانے کے تخمینے کے مقاصد کے لئے، کمشنر کو اب اختیار دیا گیا ہے کہ وہ قابل ٹیکس آمدنی کا تعین سیٹلر بینچ مارک تناسب کی بنیاد پر کرے، جو بورڈ کی جانب سے موازنہ کیسوں کی بنیاد پر نوٹیفائی کیا جاسکتا ہے اور اس میں مالی تناسب، پیداوار تناسب، مجموعی منافع تناسب، خالص منافع تناسب، وصولی تناسب، ضیاع تناسب اور ایسے دیگر تناسب شامل ہیں جو مخصوص شعبوں کے حوالے سے مقرر کیے جاسکتے ہیں۔

چھپے ہوئے غیر ملکی اثاثوں یا اخراجات یا چھپی ہوئی آمدنی کی دریافت کا سال

فنانس ایکٹ 2018 کے ذریعے کی گئی ترمیم سے قبل، مقامی اور غیر ملکی چھپے ہوئے اثاثوں/آمدنی/اخراجات کے حساب سے اضافے اس مالی سال کے لئے کیے گئے تھے جس سے یہ اشیاء متعلق تھیں۔ فنانس ایکٹ 2018 کے ذریعے کی گئی ترمیم کے بعد، چھپے ہوئے غیر ملکی اثاثوں یا اخراجات یا آمدنی کے حساب سے اضافے اس مالی سال میں کیے جائیں گے جو اس مالی سال سے فوراً پہلے ہوگا جس میں کمشنر نے ان رقموں کی دریافت کی۔

کچھ معاملات میں، اس بات پر تنازعہ تھا کہ کمشنر نے ان رقموں کو دریافت کرنے کے لئے کون سا مخصوص مالی سال سمجھا تھا (یعنی، وہ مالی سال جس میں یہ معلومات مشترکہ رپورٹنگ معیاری طریقہ کار یا دیگر ذرائع کے تحت موصول ہوئی تھیں) یا مالی سال جس میں کمشنر نے نوٹس جاری کیا۔ FA کے ذریعے کی گئی ترمیم کے ذریعے، 'غیر ملکی اثاثوں یا چھپی ہوئی آمدنی یا اخراجات کی دریافت کا سال' کو اس سال کے طور پر بیان کیا جا رہا ہے جس میں کمشنر نے متعلقہ شخص کو ان غیر ملکی اثاثوں یا چھپی ہوئی آمدنی کی نوعیت اور ذریعہ کی وضاحت کرنے کے لئے نوٹس جاری کیا۔ مثال کے طور پر، اگر معلومات مالی سال 2019 میں موصول ہوئیں اور کمشنر نے مالی سال 2024 میں نوٹس جاری کیا، تو اضافہ فوراً پچھلے مالی سال (یعنی مالی سال 2023) میں کیا جائے گا۔

زوجہ کے اثاثے دولت کے بیان کے لیے

FA کے ذریعے شامل کی گئی وضاحت کے ذریعے، یہ واضح کیا گیا ہے کہ کمشنر کے کسی شخص کو دولت کا بیان داخل کرنے کے حکم کے مقصد کے لیے، زوجہ کے اثاثے صرف اس صورت میں شامل کیے جائیں گے جب زوجہ انحصار کرنے والی ہو۔

گوشوارہ تاخیر سے داخل کرنے والے

فنانس بل نے پراپرٹی کی خرید و فروخت پر پیشگی ٹیکس کی جمع آوری کی شرح میں اضافہ کرنے کی تجویز دی تھی، جو ان فائلرز کے لئے تھی جنہوں نے مقررہ وقت کے بعد اپنے ریٹرنز داخل کیے (جنہیں 'تاخیر سے داخل کرنے والے' کہا جاتا ہے)۔ اب یہ فراہم کیا گیا ہے کہ یہ بڑھائی گئی شرح صرف ان افراد پر لاگو ہوگی جنہوں نے پچھلے تین مالی سالوں کے لئے اپنے ریٹرنز مقررہ وقت کے بعد داخل کیے۔

اساتذہ اور محققین کے لئے دستیاب ٹیکس کریڈٹ

فنانس بل کے ذریعے، کچھ پورے وقت کے اساتذہ یا محققین، جو غیر منافع بخش تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں ملازمت کرتے ہیں جنہیں ہائر ایجوکیشن کمیشن، تعلیمی بورڈ یا ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے تسلیم شدہ یونیورسٹی، بشمول حکومتی تحقیقی ادارے کے ذریعے تسلیم شدہ ہے، کو دستیاب 25% ٹیکس کریڈٹ کو واپس لینے کی تجویز دی گئی تھی۔

مذکورہ تجویز کو FA کا حصہ نہیں بنایا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، 25% ٹیکس کریڈٹ جو اس وقت دستیاب ہے، جاری رہے گا۔

ڈیفالٹ سرچارج کی شرح

فنانس بل کے ذریعے، ڈیفالٹ سرچارج کی شرح کو 12% سالانہ سے بڑھا کر KIBOR پلس 3% کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ اسی طرح کی ترامیم سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز قوانین میں بھی تجویز کی گئی تھیں۔

فنانس ایکٹ کے ذریعے، ڈیفالٹ سرچارج کی شرح کو 12% سالانہ یا KIBOR پلس 3%، جو بھی زیادہ ہو، میں ترمیم کی گئی ہے۔ اسی طرح کی ترامیم سیلز ٹیکس اور وفاقی ایکسائز قوانین میں بھی کی گئی ہیں۔

یوٹیلٹی کے منقطع کرنے کے لئے FBR کے جنرل آرڈر کی تعمیل کرنے میں ناکامی پر جرمانہ

فنانس بل کے ذریعے، ایسے شخص کے لئے جرمانے کی تجویز دی گئی تھی جو آرڈیننس کی دفعات کے تحت ریٹرن داخل کرنے کا پابند ہونے کے باوجود فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں ہونے والے افراد کے بارے میں بورڈ کے ذریعے جاری کردہ انکم ٹیکس جنرل آرڈر کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو پہلی خلاف ورزی پر 100 ملین روپے اور ہر بعد کی خلاف ورزی پر 200 ملین روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

فنانس ایکٹ نے اس تجویز کو برقرار رکھا ہے، البتہ جرمانے کی رقم کو درج ذیل کے مطابق کم کر دیا گیا ہے:

- پہلی خلاف ورزی کے لئے 50 ملین روپے

- ہر بعد کی خلاف ورزی کے لئے 100 ملین روپے

مزید برآں، یہ بھی فراہم کیا گیا ہے کہ جرمانے کا نفاذ بورڈ کی طرف سے نوٹیفائی کردہ تاریخ سے مؤثر ہوگا۔

اپیل

فنانس بل کے ذریعے، حال ہی میں متعارف کرائے گئے دو درجے کی اپیل کے نظام کے حوالے سے کچھ ترامیم تجویز کی گئی تھیں، تاکہ کمشنران لینڈ ریونیو اپیل (CIRA) سے اپیلیٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو (ATIR) میں مقدمات کی منتقلی کی مدت کو بڑھانے اور ٹیکس قوانین (ترمیمی) ایکٹ، 2024 سے پہلے موصول ہونے والے احکامات کے لئے وقت کی حد پر تحفظ فراہم کرنے کے لئے ٹیکس کی تشخیص کی قیمت پر وضاحت لائی جاسکے۔

یہ تجاویز درج ذیل ترامیم کے ساتھ برقرار رکھی گئی ہیں:

(i) یہ تجویز دی گئی تھی کہ CIRA سے ATIR میں زیر التوا مقدمات کی منتقلی کی آخری تاریخ 16 جون 2024 سے 16 ستمبر 2024 تک تبدیل کی جائے۔ اس میں اس طرح ترمیم کی گئی ہے کہ اب ایسے مقدمات 31 دسمبر 2024 تک یا اس سے پہلے منتقل کیے جاسکتے ہیں۔ مذکورہ ترمیم 16 جون 2024 سے نافذ العمل سمجھی جائے گی۔

(ii) ایسے منتقل شدہ مقدمات کو ATIR کے ذریعہ 16 جون 2024 سے مخصوص مدت کے اندر فیصلہ کرنا ضروری تھا۔ FA کے مطابق، اب ایسے مقدمات کو منتقلی کی تاریخ سے مخصوص مدت کے اندر فیصلہ کرنا ضروری ہے۔

(iii) ہائی کورٹ میں ریفرنس کی صورت میں، درخواست دہندہ کو درخواست دائر کرنے کے 15 دن کے اندر ATIR کا مکمل ریکارڈ جمع کرانا تھا۔ مذکورہ ضرورت کو CIRA سے متعلق ریکارڈ کے لیے بھی قابل اطلاق بنادیا گیا ہے۔

(iv) موجودہ قانون کے تحت، ہائی کورٹ ATIR کے ذریعہ مقرر کردہ ٹیکس کا کم از کم 30% جمع کرانے کی شرط پر ٹیکس کی وصولی سے روکنے کا حکم دے سکتی ہے۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے، مذکورہ شرط کو CIRA کے حکم پر بھی قابل اطلاق بنادیا گیا ہے۔

(v) ایک وضاحت کے ذریعے یہ واضح کیا گیا ہے کہ CIRA کے حکم کے خلاف ریفرنس ہائی کورٹ کے سامنے ہوگا، اگر ٹیکس قوانین (ترمیمی) ایکٹ، 2024 کی تاریخ کے بعد پہنچایا گیا ہو۔ اس کے مطابق، مذکورہ ریفرنس ٹریبونل کے سامنے زیر بحث نہیں لایا جاسکتا، چاہے ٹیکس کی تشخیص یا ریفرنڈ کی قیمت کچھ بھی ہو۔

(vi) موجودہ قانون کے تحت، ہائی کورٹ کے سامنے ریفرنس درخواست 50,000 روپے کی فیس کے ساتھ ہونی چاہیے۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے، مذکورہ شرط کو کمشنر کے علاوہ صرف متاثرہ شخص پر لاگو کیا گیا ہے۔

فنانس ایکٹ کے ذریعے، CIRA، ATIR اور ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار کے حوالے سے ابہام کو دور کرنے کے لئے کچھ اصلاحی ترامیم بھی کی گئی ہیں۔ تاہم، اپیل کے نظام سے متعلق قوانین کو سلیز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز قوانین کے تحت ہم آہنگ کرنے کے لئے مزید مختلف اصلاحی ترامیم کی ضرورت ہے۔

ٹیکس فراڈ انویسٹیشن ونگ (TFIW)

FA کے ذریعے، انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز قوانین میں TFIW کے قیام کے لئے دفعات متعارف کرائی گئی ہیں تاکہ ٹیکس فراڈ کا پتہ لگایا جاسکے، تجزیہ کیا جاسکے، تحقیقات کی جاسکیں، مقابلہ کیا جاسکے اور روکا جاسکے۔

TFIW میں شامل ہوں گے:

• فراڈ انویسٹیشن اور تجزیہ یونٹ

• فراڈ انویسٹیشن یونٹ

• قانونی یونٹ

• اکاؤنٹنٹس یونٹ

• ڈیجیٹل فورینسک اور کرائم سین یونٹ

• انتظامی یونٹ

• کوئی بھی اور یونٹ جو بورڈ کے ذریعہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ نوٹیفائی کیا جائے۔

TFIW اور اس کے افسران کے افعال، دائرہ اختیار اور اختیارات سرکاری گزٹ میں FBR کے ذریعہ نوٹیفائی کیے جائیں گے۔

متنوع ادائیگی کے حقوق

پاکستان میں مجاز ڈیلرز سے متنوع ادائیگی کے حقوق خریدنے والی ایک خصوصی مقصد کی گاڑی (SPV) کی آمدنی کو استثنیٰ فراہم کیا گیا ہے۔

غیر مقیم افراد کو ادائیگیوں پر وہولڈنگ ٹیکس سے متعلق دفعات (سیکشن 152) کا اطلاق ایسی SPVs پر نہیں ہوگا۔

مزید برآں، بینکنگ کمپنیوں کے خصوصی ٹیکس کے ضوابط (ساتواں شیڈول) کے تناظر میں، یہ فراہم کیا گیا ہے کہ جہاں کوئی اثاثے مجاز ڈیلر کے

ذریعہ SPV کو منتقل کیے جاتے ہیں، متنوع ادائیگی کے حقوق کے لین دین کے نتیجے میں، اسے فنانسنگ لین دین کے طور پر سمجھا جائے گا، قطع

نظر اس کے کہ مجاز ڈیلر نے کونسا حساب کتاب کا طریقہ اپنایا ہے۔

متنوع ادائیگی کے حقوق، خصوصی مقصد کی گاڑی اور مجاز ڈیلرز کی تعریف وہی ہے جیسا کہ پاکستان کے اسٹیٹ بینک کے سرکلر یا متنوع ادائیگی

کے حقوق کے ضوابط میں بیان کیا گیا ہے۔



SALES TAX

ایسوسی ایٹ کی تعریف

فنانس بل کے ذریعے، ایسوسی ایٹ کے اظہار کی تعریف میں ترمیم کی تجویز دی گئی تھی تاکہ اسے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے سیکشن 85 میں موجود تعریف کے مطابق لایا جاسکے، حالانکہ کچھ اداریاتی ترامیم کی ضرورت تھی تاکہ اسے مکمل طور پر ان دفعات کے مطابق لایا جاسکے۔ FA کے ذریعے، مطلوبہ اصلاحی ترامیم کی گئی ہیں۔

ان پٹ سیلز ٹیکس

فنانس ایکٹ کے ذریعے، 'ان پٹ ٹیکس' کی تعریف میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ بورڈ کو اجازت دی جائے کہ وہ کچھ خدمات، جو صوبائی سیلز ٹیکس کے تابع ہیں، کو ان پٹ ٹیکس کی قبولیت کے دائرہ کار سے باہر نکال سکے، نوٹیفکیشن کے اجرا کے ذریعے، کسی بھی شرائط / پابندیوں / حدود کے تابع جو مقرر کی جاسکتی ہیں۔

ٹیکس فراڈ

فنانس بل کے ذریعے، سیلز ٹیکس ایکٹ (STA) میں فراہم کردہ 'ٹیکس فراڈ' کی موجودہ تعریف کو اس کے دائرہ کار کو بڑے پیمانے پر بڑھا کر دوبارہ ترتیب دیا گیا تھا۔ اب، قانونی حیثیت کو مزید مضبوط کرنے کے لئے، ایسی تعریف کو فنانس ایکٹ کے ذریعے مزید ترمیم کی گئی ہے اور اس اظہار کو اب جان بوجھ کر ٹیکس واجبات کو کم ظاہر کرنے یا کم ادا کرنے یا ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس ریفرنڈ کے استحقاق کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کے

طور پر تعریف کیا گیا ہے جو STA کے تحت عائد کردہ فرائض یا ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جھوٹے ریٹرن، بیانات یا جھوٹے دستاویزات جمع کرانے یا درست معلومات یا دستاویزات کو روکنے کے ذریعے ٹیکس کا نقصان پہنچانے کے لئے کیا گیا ہو۔ مزید برآں، دوبارہ ترتیب دی گئی تعریف میں شامل مختلف دیگر اعمال کے علاوہ، درج ذیل کو بھی فنانس ایکٹ کے ذریعے اس کے دائرہ کار میں شامل کیا گیا ہے:

(i) STA کے تحت رجسٹریشن کے بغیر قابل ٹیکس سپلائز کرنا؛ یا

(ii) جان بوجھ کر کوئی کام کرنا یا کسی کام کو کروانا یا کوئی کارروائی کرنے سے باز رہنا یا کسی کارروائی کو ترک کرنا تاکہ STA کے تحت ٹیکس کا نقصان پہنچایا جاسکے۔

بہترین اندازہ لگانے کے تخمینے

فنانس بل میں، سیلز ٹیکس قانون میں بہترین اندازہ لگانے کے تخمینے کا تصور متعارف کرایا گیا تھا جو آرڈیننس کے تحت موجود تصور کے وسیع طور پر مشابہ تھا جس کے تحت مجاز اہلکاروں کو شوکا ز نوٹس جاری کرنے کے بعد دستیاب معلومات / مواد کی بنیاد پر بہترین اندازہ لگانے کا تخمینہ لگانے کا اختیار دیا گیا تھا، ایسے معاملات میں جہاں کوئی شخص شوکا ز نوٹس کے جواب میں سیلز ٹیکس ریٹرن جمع کرنے میں ناکام رہتا ہے؛ اور سیکشن 25، 38 یا 25AB کے تحت کوئی حسابات، ریکارڈ یا دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

فنانس بل نے فراہم کیا تھا کہ جہاں بہترین اندازہ لگانے کا تخمینہ (i) کے حوالے سے بنایا گیا ہے، اور شخص ریٹرن جمع کراتا ہے، واجب ٹیکس کی جمع آوری کے ساتھ، شوکا ز نوٹس / تخمینہ آرڈر منسوخ ہو جائے گا۔

فنانس ایکٹ اب فراہم کرتا ہے کہ ایسا تخمینہ صرف اس صورت میں منسوخ ہوگا اگر بہترین اندازہ لگانے کے تخمینہ آرڈر کے ساٹھ دن کے اندر ریٹرن جمع کرایا جائے۔

بلیک لسٹنگ اور رجسٹریشن کی معطلی

فنانس بل کے ذریعے، چیف کمشنر کو کمشنر کے ذریعہ سیکشن 21(2) کے تحت جاری کردہ 'بلیک لسٹنگ' آرڈر کا جائزہ لینے اور اسے اپنی صوابدید پر یا ٹیکس دہندہ کی درخواست کی بنیاد پر، ترمیم کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، جس میں کمشنر کے آرڈر کو اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کرنے کے قابل نہیں بنایا گیا تھا۔

فنانس ایکٹ اب ایسے اختیارات کو چیف کمشنر تک بھی توسیع دیتا ہے کمشنر کے ذریعہ جاری کردہ کسی بھی 'معطلی' آرڈر کے معاملے میں۔

بینکنگ چینلز کے ذریعے ادائیگی

فنانس بل کے ذریعے، 50,000 روپے کی حد کو مد نظر رکھتے ہوئے جو ادائیگیاں بینکنگ چینلز کے ذریعے نہیں کی گئیں، 'مجموعی' طور پر شمار کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ تاہم، اس بات پر ابہام باقی تھا کہ 'مجموعی' کا اظہار کیا گیا ہے کہ آیا یہ ایک واحد ٹیکس پیریڈ یا ایک واحد سپلائر کے حوالے سے ہے۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے، اس ابہام کو بظاہر دور کر دیا گیا ہے اور یہ وضاحت کی گئی ہے کہ یہ ٹیکس پیریڈ میں ایک واحد سپلائر کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے ہے۔

تحقیقی آڈٹ

فنانس بل کے ذریعے، ان لینڈ ریونیو کے افسر کو ٹیکس فراڈ کے معاملات میں تحقیقی آڈٹ کرنے کا اختیار دینے کی تجویز دی گئی تھی۔ فنانس ایکٹ میں اس تجویز کو ختم کر دیا گیا ہے۔

تاہم، سیلز ٹیکس کے معاملات میں ٹیکس فراڈ کے معاملات سے نمٹنے کے لئے، آرڈیننس میں شامل دفعات کی طرح، ایک نیا سیکشن 30AB STA کا حصہ بنایا گیا ہے جو ٹیکس فراڈ انویسٹیگیشن ونگ۔ ان لینڈ ریونیو کے قیام کا اختیار دیتا ہے جس کے مخصوص افعال ٹیکس فراڈ کا پتہ لگانے، تجزیہ کرنے، تحقیقات کرنے، مقابلہ کرنے اور روکنے کے ہیں۔

جرمانے

فنانس بل کے ذریعے، STA کے تحت جرائم کی سزا کو 1898 کے ضابطہ فوجداری کی دفعات کے باوجود 10 سال تک بڑھانے کی تجویز دی گئی تھی۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے مذکورہ ترمیم کو اب واپس لے لیا گیا ہے۔

مزید برآں، فنانس بل کے ذریعے تجویز کردہ ترمیم میں اداریاتی اصلاحات کرنے کے علاوہ، فنانس ایکٹ کے ذریعے مختلف ترمیم متعارف کرائی گئی ہیں تاکہ کچھ جرمانے کی دفعات کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔

سیلز ٹیکس کے نفاذ سے استثنیٰ

فنانس بل کے ذریعے، کچھ اشیاء کی درآمد اور سپلائی پر استثنیٰ واپس لینے کی تجویز دی گئی تھی؛ تاہم، درج ذیل اشیاء کے حوالے سے تجویز کو قبول نہیں کیا گیا؛ اس طرح، ان اشیاء کی درآمد اور سپلائی سیلز ٹیکس کے چارج سے مستثنیٰ رہیں گی:

- کارڈیالوجی/کارڈیک سرجری، نیورو واسکولر، الیکٹروفزیالوجی، اینڈوسرجری، اینڈوسکوپ، آنکولوجی، یورولوجی، گائناکولوجی، ڈسپوزیبلز اور دیگر آلات جیسا کہ متعلقہ اندراجات میں تفصیل دی گئی ہے؛ اور
- اشیاء (بشمول بجلی اور قدرتی گیس) جو پچاس بستروں یا زیادہ کی چیریٹبل ہسپتالوں کے زیر انتظام ہسپتالوں کو فراہم کی جاتی ہیں اور غیر منافع بخش اداروں کے زیر انتظام ہسپتالوں کی درآمد کردہ اشیاء۔
- مزید برآں، فنانس بل کے ذریعے، درج ذیل اشیاء کو STA کے چھٹے شیڈول سے خارج کرنے اور آٹھویں شیڈول کے تحت کم شرح پر سیلز ٹیکس کے تابع کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ تاہم، فنانس ایکٹ کے ذریعے اس تجویز کو اپنایا نہیں گیا:
- ایکس سائز بک کی درآمدی سپلائی (PCT ہیڈنگ 4820.2000)؛ اور
- اخباری کاغذ اور کتابوں کی درآمدی سپلائی، سوائے بروشرز، لیف لیٹس اور ڈائریکٹریز کے۔
- * ایکس سائز بک کی تیاری کے لئے خام مال، پیکنگ مواد وغیرہ کی درآمدی مقامی خریداری کی صفر درجہ بندی جو فنانس بل کے ذریعے واپس لینے کی تجویز دی گئی تھی، برقرار رکھی گئی ہے۔

نئے استثنیٰ

فنانس ایکٹ کے ذریعے، درج ذیل اشیاء کی سپلائی/درآمد کو سیلز ٹیکس کے نفاذ سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے:

تفصیل

ہیڈنگ

متعلقہ ہیڈنگز

متعلقہ ہیڈنگز

آزاد جموں و کشمیر کو بجلی کی سپلائی

2013/(I)760 SRO کے تحت اعتماد اسکیم کے تحت سونے کی درآمد

3004.9099

کسٹاگون، کسٹاڈر اپس اور ٹریڈنگ کپسول کی درآمد (صرف ذاتی استعمال کے لئے)

0511.1000

بیوین سیمین

مزید برآں، فنانس بل کے ذریعے، دودھ کی سپلائی (جو برانڈ نام کے تحت فروخت نہ ہو) کو سیلز ٹیکس کے نفاذ سے مستثنیٰ کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ فنانس ایکٹ کے ذریعے تجویز کو کچھ ترامیم کے ساتھ قبول کیا گیا ہے، جس کے تحت برانڈ نام کے تحت فروخت ہونے والے دودھ کے علاوہ، کارپوریٹ ڈیری فارمز کے ذریعے فراہم کردہ دودھ کو بھی ایسے استثنیٰ کے دائرہ کار سے خارج کر دیا گیا ہے۔

اسی طرح، فنانس بل کے ذریعے تجویز کردہ لوہے اور اسٹیل کے سکریپ کی سپلائی اور درآمد پر استثنیٰ کے دائرہ کار کو فنانس ایکٹ کے ذریعے محدود کیا گیا ہے اور ایکسپورٹ فیسلٹییشن اسکیم، 2021 کے تحت مجازی سائیکلڈ کاپر کے مینوفیکچرر-کم-ایکسپورٹرز کی سپلائی کو استثنیٰ کے دائرہ کار سے خارج کر دیا گیا ہے۔

پہلے کے قبائلی علاقوں سے متعلق استثنیٰ

فنانس بل کے ذریعے، درج ذیل سپلائرز اور درآمدات کو کم شرح پر سیلز ٹیکس کے چارج کے لئے تجویز دی گئی تھی کیونکہ پہلے دستیاب استثنیٰ 30 جون 2024 کو ختم ہو رہی تھی:

- (i) قبائلی علاقوں میں استعمال کے لئے سپلائرز؛
 - (ii) قبائلی علاقوں میں تنصیب کے لئے پلانٹ، مشینری، آلات کی درآمد؛
 - (iii) قبائلی علاقوں میں واقع صنعتوں کی طرف سے صنعتی آلات کی درآمد؛
 - (iv) قبائلی علاقوں میں تمام رہائشی اور تجارتی صارفین کو بجلی کی سپلائرز؛ اور
 - (v) قبائلی علاقوں میں ایسی صنعتوں (سوائے اسٹیل اور گھی یا کوکنگ آئل صنعتوں کے) کو بجلی کی سپلائرز جو 31 مارچ 2018 سے پہلے قائم کی گئیں اور اپنی صنعتی پیداوار شروع کی۔
- فنانس ایکٹ کے ذریعے، اس حوالے سے سیلز ٹیکس کے نفاذ سے استثنیٰ کو 30 جون 2025 تک بڑھا دیا گیا ہے اور اس کے نتیجے میں، اوپر مذکورہ کم شرح پر ٹیکس کی تجویز کو واپس لے لیا گیا ہے۔

مقامی طور پر تیار کردہ ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیاں

فنانس بل کے ذریعے، مقامی طور پر تیار کردہ ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں کو کم شرح نظام سے خارج کرنے کی تجویز دی گئی تھی؛ تاہم، فنانس ایکٹ کے ذریعے، تجویز میں ترمیم کی گئی ہے اور ایسی گاڑیاں 30 جون 2026 تک درج ذیل کم شرح سیلز ٹیکس کے تابع رہیں گی:

سیلز ٹیکس کی کم شرح

تفصیل

مقامی طور پر تیار کردہ ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیاں:

8.5%

(a) 1800 سی سی تک

12.75%

(b) 1801 سی سی سے 2500 سی سی تک



MTBA's Federal Budget Youtube Videos Playlist



-  **Federal Budget Speech 2024 by Finance Minister Muhammad Aurangzeb | Full Coverage**
Multan Tax Bar Association • 42 views • 13 days ago
-  **Muhammad Ateeq Anwar Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 274 views • 2 weeks ago
-  **Hammad Asad Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 32 views • 2 weeks ago
-  **Muhammad Imran Ghazi Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 231 views • 2 weeks ago
-  **Muhammad Usman Khan Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 28 views • 2 weeks ago
-  **Muhammad Usman Hadi Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 163 views • 2 weeks ago
-  **Muhammad Younas Ghazi Reviews Pakistan's 2024 Federal Budget | Multan Tax Bar Association Insights**
Multan Tax Bar Association • 471 views • 2 weeks ago
-  **President Mian Abdul Sattar's Insightful Review | MTBA Reacts to Pakistan's 2024 Federal Budget**
Multan Tax Bar Association • 194 views • 2 weeks ago

To watch the analysis, comments and budget speech, follow below link:
<https://www.youtube.com/@MultanTaxBarOfficial>

The End